

جنرل سائنسی

سوال نمبر 1

(الف) خالی جگہ پُر کریں۔

- (i) جابر بن حیان کیمیاء کا حاکم تھا (ii) یوحنا بن سينا درنا کا ارسطو کیلانی ہے۔
- (iii) الیٹرنک وائر میں کوئی آئنہ آئیوٹریا کہتے ہیں۔
- (iv) کتاب المناظر و مشاقق ^{صیات} برہنہ کی کتاب ہے۔
- (v) سلیمان سائنسی حقائق جابر بن حیان کو کیمیاء کا خالق تصور کیا جاتا ہے۔

(ب)

- (i) یوحنا بن سينا طب کے بانیوں میں سے تھے۔ (v)
- (ii) جانوروں کے علم کو ہانٹی کہتے ہیں۔ (a)
- (iii) جانوروں اور پودوں کے کچھ زندگی ہیں بہت سے امور مشترک ہیں (v)
- (iv) سائنسی ایک ہیئت میں وسیع علم ہے۔ (v)
- (v) جابر بن حیان ہی نے سب سے پہلے جیپٹا اور خسرہ کے اسباب پر روشنی ڈالی۔ (v)

سوال نمبر 2

اسلام ایک علمی و تحقیقی ہے اسی لیے یہ جس کی تلقین کرتا ہے اسی کی بنیاد پر ہیں
مشاہدہ اور نتائج کے اخذ کرنے پر مبنی ہے۔ قرآن شریف کی بہت

سبحا آیات میں اس کے واضح اشارات ملتے ہیں۔

جسد اَفَلَا يَنْفَلِقُ ذُنَّ ترجمہ: کیا وہ پھٹ کر نہ پھٹے۔

اَفَلَا يَنْفَلِقُ ذُنَّ ترجمہ: کیا وہ غور نہیں کرتے۔

اَفَلَا يَنْفَلِقُ ذُنَّ ترجمہ: کیا وہ گدہ بر نہیں کرتے۔

قرآن حکیم کی مختلف آیات میں علم اور اس کی عقلیت کا بار بار ذکر کیا گیا ہے

بلکہ وحی الہی کا آغاز ہی ایسا صورت سے ہوا جس میں نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم)

کو عیسٰی ام (حکیم) میں بڑھنے کے بارے میں ارشاد فرمایا۔

ترجمہ: بڑھ سنا تھو نا پر رزق کار کے رہنے میں نے پہلے کیا انسان کو تھو

بلوئے خود سے۔ جس نے قلم سے تھلہ دیا۔ انسان کو وہ علم دیا جس سے وہ

نہ جانتا تھا۔

سوال نمبر 3

(۱) ڈاکٹر عبد القدیر خاں:

ڈاکٹر عبد القدیر خاں نے دیگر پاکستانی سائنس دانوں کے تعاون سے

28 مئی 1998 کو بلوچستان میں چاغی کے مقام پر کامیاب نیوکلیئر

تجربہ کیا جس کے نتیجے میں پاکستان ایٹمی طاقت بن گیا۔

ڈاکٹر عطاء الرحمن:

1977ء میں حسین ابراہیم جمال انسٹی ٹیوٹ آف کمپیوٹر میں کوڈر اٹریکٹ

اور پھر 1990ء میں ڈاکٹر مقرر کیے گئے۔ انہوں نے عبد الباقی

سائنس میں گرانڈ قدر خدمات سر انجام دیں۔ ڈاکٹر عطاء الرحمن کو

درجنوں اور ملکی بین الاقوامی ایوارڈز سے سزا دی گئی۔

ڈاکٹر اشفاق احمد:

ڈاکٹر اشفاق احمد پاکستان ایٹم انرجی کمیشن میں وہ تحقیق

ترجما، تربیت اور پیواری کے تمام مراحل میں نیابت سرگرم سے

صروف اعلیٰ رہے۔ انہوں نے بیماری نیوکلیئر صلاحیت کے اعلیٰ ترین

مہارتوں میں شامل کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 4

ملیہ یا

ملیہ یا کنٹرول کرنے کا سبب سے اہم فن چھپرہ کو جاننا ہے۔ جس کے لئے
گھوڑا میں چھپرہ وارڈز کا چھپرہ کاؤٹ، نیز ضروری تالا بوس اور جوہر کون
پر کرنا ہے۔ پانی کے اوپر مٹی کے پتلے کا چھپرہ کاؤٹ اور انسان رات کو
سوئے وقت چھپرہ بھگانے والی دوا کا استعمال کرنا ہے۔ اور چھپرہ دانی
اور کلورر کو ٹنن جیسو دوا کا استعمال کرنا ہے۔

مطالعہ پاکستان

خالصہ جید پیر کوٹھا: سوال نمبر 1

- 1) غلام قطب الدین ایبک کا شمار لایور میں انارکلی بازار میں ہے۔
- 2) علامہ فضل حق خیر آبادی نے انگریزوں کے خلاف جہاد کی فتویٰ جاری کیا۔
- 3) حضرت شاہ ولی اللہ کا نسب دکن کی طرف سے حضرت فاروق اعظم تک پہنچا ہے۔
- 4) نادر شاہ نے 1739ء میں برصغیر پر حملہ کیا۔
- 1933ء میں جوہر ریاضی نے اسلامی ریاست کا نام پاکستان تجویز کیا۔
- (ب) مختصر جواب دیجئے۔

مسلمان اور غیر مسلم دونوں کو بھی ان کی ثقافت و مذاہب کے ساتھ ساتھ
اور ان کے اندر زندگی مختلف ہے اس لئے ضروری تھا کہ مسلمان اپنا آزاد عمل
میں اپنا اللہ تعالیٰ منہ پیا وجود قائم رکھ سکیں۔

(2) جواب دیجئے

ایک طرف مسلمان مجاہدین نے جہاد فی سبیل اللہ کے اعتبار سے فتوحات کے جھنڈے
گھاتے کو دوسری طرف اوہاد کرم اور قنویات عطا کے دلوں کو فتح کر کے اسلام
کو پھیلانے کا شروع کر دیا۔ جو نہ یہ ضوابط کرم یا کیرہ زندگی، بلکہ دربار
اور حسن اخلاق کے اصول سے ہیں۔ لہذا ان کی صداقت اسلام کے سبب
اہل دین کی زندگی پر اتنی بنیادی کردار اور کیا اور یوں برصغیر کے باشندگان
اسلام کے احسان و رحمت سے الگ ہوئے چھپرہ۔

(3) شیخ ابوالدین غوری کے بعد ادا کے آزاد کردہ غلام قطب الدین ایبک نے 1206ء میں برصغیر میں اسلامی حکومت کی بنیاد رکھی اور دہلی کو اپنا پایہ تخت بنایا۔

(4) 1929ء میں قائد اعظم نے چودہ نکات پیش کیے۔

(5) علامہ اقبال کے ساتھ علامہ سید محمد نعیم الدین مراد آبادی نے تقسیم ہند کی تحویز دی۔

سوال نمبر 6:

زوال کے اسباب:

کسی بھی قوم کے زوال میں بنیادی طور پر اسی کی اپنی کمزوریوں کا دخل ہوتا ہے پھر بیرونی سازشیں اسی زوال کو اس کے حلقہ نتیجے پر پہنچاتی ہیں۔ اگر ہم برصغیر میں مسلمانوں کے زوال کا سرسری جائزہ لیں تو درج ذیل اسباب سامنے آتے ہیں۔

1) نا اہل حکمران (2) مذہب سے زور (3) اتحاد (4) مرکز کی کمزوری کے باعث

بیرونی حملے (4) اقتدار کی جنگ (5) جذبہ جہاد کا فقدان (6) تعلیمی اور آراء علمی

د) امرائے غدار پرستی (8) عری قوت کی عدم موجودگی (9) اخلاقی انحطاط

د) درباری سازشیں (10) تاجروں کی شغلیوں میں آگے نہ بڑھنا۔

سوال نمبر 7

جنگ آزادی کے محرکات:

اب مسلمانوں کے سامنے دو محاذ تھے برصغیر میں انگریزوں کے غاصبانہ تسلط کو ختم کرنا اور برصغیر کے مسلمانوں کے لئے حقوقی نظریہ کی بنیاد پر علیحدہ

محکمات و مقاصد، مسلمانان آزادی کے ساتھ اسلامی توافقت کو فروغ دے

سکیں اور اسلام کو نظام حکومت قائم کیوں سکے۔ ان دو محاذوں میں مسلمانوں کا

آزادی کا حق تھا چنانچہ برصغیر کے مسلمانوں نے آزادی ہند کے لئے جدوجہد شروع

کر دی۔ اس کی بنیاد معاشقہ، مذہبی اور فوجی وجوہات پر تھی جن کی

فہرست تفصیل درج ذیل ہے۔ مسلمانوں نے اپنے دور اقتدار میں بھی کبھی

بھی نسلی اعتبار پر کچھ بالکسیوں پر علی بنی کیا تھا لیکن اگر نیز علوم اقوام کو حقارت
کچھ نظر سے دیکھتے تھے اور یہ وہاں سے بھی گورے کو مایہ پر ترجیح دیتے تھے۔

جو نڈر انگریز نے حکومت مسلمانوں سے لی تھی۔ اس لئے وہ مسلمانوں کو اپنا
دشمن سمجھتے تھے وہ اس بات سے ڈرتے تھے کہ کبھی مسلمان دربارہ اعتبار سے
نہ آجائیں بلکہ وہ یہ کہ وہ مسلمان کو سیاسی، اقتصادی اور سماجی طور سے
کچلنے کے لئے استعمال کرتے تھے۔

سوال نمبر ۱۸

حضرت امام احمد رضا خان بریلوی اور دو قومی نظریہ

حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ ۱۴ / جون ۱۸۵۶ء ۵ اشوال ۱۲۷۲ھ
کو حضرت مولانا فتح علی خان رحمۃ اللہ علیہ کے دادا پیدائے ہوئے جن کا تعلق قندھار
قبیلہ بریلی سے تھا آپ کے اجداد غلیہ حکومت کے دور میں الیور آئے
میرپور سے دیلی اور پھر بریلی شریف میں آباد ہو گئے۔ امام احمد رضا اسی
دور میں پیدائے ہوئے جب نندو مسلمان سے مسلمان کا افتد ار ختم ہو چکا تھا اور
۱۸۵۷ء کو ترقی یافتہ آزادی میں علمائے اہلسنت قادر بنی کر دے اور ان کے
برم میں پھانسی کے تختوں پر لٹائے جا چکے تھے۔ آپ نے جو وہ سماجی خواہ
جس تمام علمی درجہ معقول و منقول کو تکمیل کر لی اور فراغت کے درجہ سے
فقہی نوکسی پر حاضر ہو گئے۔ آپ نے تقریباً بیس سال علم و فہم پر سیکڑوں
کتاب تھیں آپ نے یہاں پر فتاویٰ رضویہ اسلامی فقہ کا سب سے
جامع انسائیکلو پیڈیا ہے۔ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ نے علماء و علمائے
بالخصوص فکر و فکر اور مدینہ طیبہ کے ائمہ نے آپ سے سند استادہ حاصل
کی۔ آپ نے عرفائے انگریز کے سخت مخالف تھے نندو مسلم اعادہ کو بھی
نا پسند کرتے تھے اور دو قومی نظریہ کے عظیم مبلغ تھے۔